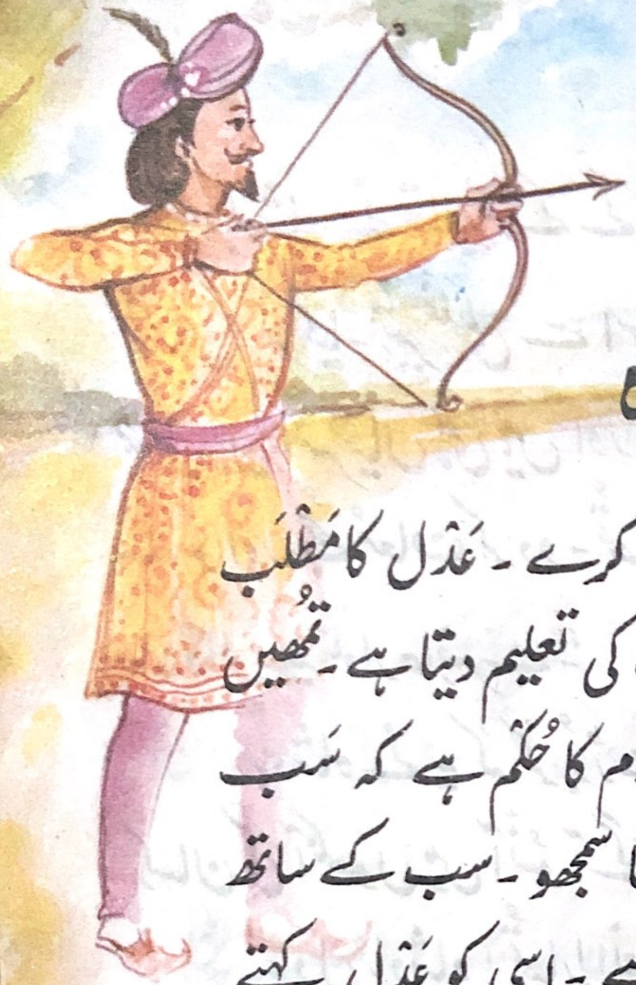

عادِل بادشاہ

عادِل اُس آدمی کو کہتے ہیں جو عَدل کرے ۔ عَدل کا مطلب ہے اِنصاف ۔ ہمارا مذہب ہمیں اِنصاف کی تعلیم دیتا ہے ۔ تُمھیں معلُوم ہے کہ ہمارا مذہب اِسلام ہے ۔ اِسلام کا حُکم ہے کہ سَب اِنسان برابر ہیں ۔ اِس لیے سب کو ایک سا سمجھو ۔ سب کے ساتھ ایک سا برتاؤ کرو ۔ اِسی کا نام اِنصاف ہے ۔ اسی کو عَدل کہتے ہیں ۔ جو آدمی عَدل کرے وہ عادِل ہے ۔

آج ہم تمھیں ایک عادِل بادشاہ کی کہانی سُناتے ہیں ۔ اس بادشاہ کا نام مَلک شاہ تھا ۔ مَلک شاہ ایک دِن شکار کھیلنے گیا ۔ اُس نے تیر چلایا ۔ ایک کِسان کا بیٹا کھیت میں کام کر رہا تھا ۔ وہ تیر اس لڑکے کے جا لگا اور وہ لڑکا مَر گیا ۔ بادشاہ کو اِس کے مرنے کا بڑا رَنج ہُوا ۔

بادشاہ نے اس لڑکے کے باپ کو بُلایا ۔ جب وہ بادشاہ کے پاس آیا تو بادشاہ نے ایک تھالی منگائی ۔ تھالی کو اَشرفیوں سے بھر دیا ۔ ان اَشرفیوں پر ایک تلوار بھی رکھ دی ۔

بادشاہ نے تھالی لڑکے کے باپ کو دی اور کہا "بابا! میرے تیر سے تُمھارا بیٹا مر گیا۔ تیر غَلَطی سے اس کے جا لگا تھا۔ مُجھے بہُت رَنج ہے۔اس تھالی میں اَشرَفیاں بھی ہیں اور تَلوار بھی ہے۔ تُمھارا جی چاہے تو اَشرفِیاں لے لو اور مُجھے مُعاف کر دو۔ تُمھارا جی چاہے تو اپنے بیٹے کے بدلے مُجھے مار ڈالو۔ یہ تلوار حاضِر ہے۔"

بادشاہ نے یہ کہ کر بُوڑھے کِسان کے آگے سَر جُھکا دیا۔ بُوڑھے کِسان کی آنکھوں میں آنسُو آ گئے۔ اُس نے کہا۔

"عادِل بادشاہ! تُمھارا اِنصاف سلامت رہے۔ مَیں نے تُمھیں مُعاف کر دِیا۔"

بادشاہ نے وہ اَشرَفیاں بُوڑھے کِسان کو دے دِیں۔